

Specimen Assessment Material

Transcript drafts

March 2007

GCE 2008

GCE Urdu Unit 2

This is the Edexcel New Specification Specimen Material Unit 2 Listening Test
Section A : Listening

اقتباس نمبر 1 :

- صفیہ : اور سناؤ زارا! کراچی میں چھٹیاں کیسی گزریں؟
زارا : نہ پوچھو اگست کا پورا مہینہ بارشوں کی نذر ہو گیا۔
صفیہ : تمہارے خاندان میں کئی شادیاں تھیں۔ پھر تم نے کیسے شرکت کی؟
زارا : میں صرف اپنے چچا زاد بھائی کی شادی میں جاسکی۔ اور یہ پروگرام بھی بارش کی وجہ سے کافی گڑبڑ ہو گیا۔ بہت کم تعداد میں مہمان پہنچ پائے اور وہ بھی دیر سے آئے۔
صفیہ : تم تو وقت پر پہنچ گئیں تھیں؟
زارا : ہم جیسے ہی گھر سے نکلے۔ گاڑی خراب ہو گئی۔ چھوٹا بھائی گاڑی کو دھکالگانے کے لئے اترا تو بیچارے کے سارے کپڑے کیچڑ میں لت پت ہو گئے۔ پانی میں بھینکنے سے نزلہ زکام لگ ہوا۔

Words: 98

Source : Adapted from Unit 1 Passage 1 (2005)

GTA 1: Weather (heavy rain in Karachi)

اقتباس نمبر 2 : Passage 2 transcript

آج کل کے ترقی یافتہ دور میں کمپیوٹر ٹیکنالوجی سے انسان بھرپور فائدہ اٹھا رہا ہے۔ اوسط درجے کا فرد بھی انٹرنیٹ کے ذریعے دنیا میں کہیں بھی موجود اپنے کسی دوست سے باآسانی رابطہ قائم کر سکتا ہے۔ انٹرنیٹ کے فوائد کو نہ ماننا عقلمندی نہیں ہے لیکن کچھ لوگوں کی رائے کے مطابق، پاکستان میں انٹرنیٹ نے نہ صرف انسانی رشتوں کو نقصان پہنچایا ہے بلکہ اسے کتاب کی اہمیت سے بھی دور کر دیا ہے۔ اس کے برخلاف مغربی ممالک میں کتب بینی اب بھی مقبول ہے اور لوگ دوران سفر، پارک میں حتیٰ کہ خریداری کے وقت بھی کتاب پڑھتے دکھائی دیتے ہیں اور آج کل پہلے کے مقابلے میں زیادہ کتابیں فروخت ہو رہی ہیں۔

words: 100

Source : Urdu magazine " Raabta" Sept.2006

GTA 1 : Internet

اقتباس نمبر 3 : Passage 3 transcript

جدید دور میں مہنگائی میں جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اس نے متوسط خاندانوں کے لئے سفید پوشی کا بھرم قائم رکھنا مشکل بنا دیا ہے۔ تنخواہ دار طبقے کی آمدنی کم ہوتی ہے جبکہ روزمرہ اشیاء کی قیمتوں میں بھی ہر ماہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ اگر مکان اپنا نہیں ہے تو ہر ماہ کرائے کی ادائیگی باورچی خانے کے اخراجات کے علاوہ بجلی، گیس، ٹیلی فون کے بل، بچوں کے اسکول کی فیس اور آمدورفت کا کرایہ ایسے اخراجات ہیں جن کی ادائیگی کے بعد پورا مہینہ گزارنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

گزشتہ دس سالوں میں بہت سے اداروں نے بھی بڑی تعداد میں ملازمین کو 'جبری ریٹائرمنٹ' اسکیم کے تحت فارغ کر دیا ہے۔ بیس سال سے سرکاری محکموں میں نئی بھرتی پر پابندی ہے۔ ان حالات نے بہت سے لوگوں کے لئے زندگی کو مشکل بنا دیا ہے۔ گھر کے اخراجات پورے کرنے کے لئے خواتین بھی ملازمت کرنے پر مجبور ہیں۔

words :145

Source : Adapted from an article (Urdu magazine " Raabta " Jan.2004)

GTA 4: Education and Employment

اقتباس نمبر 4: Passage 4 Transcript

سیما : نادر صاحب! آپ کو اخباروں میں کام کرتے ہوئے کتنا عرصہ ہوا ہے؟

نادر: مجھے لندن میں رہتے ہوئے تیس سال ہو چکے ہیں اور میری اخباروں میں کام کرنے کی عمر بھی اتنی ہی ہے۔

سیما: آج کل آپ کس موضوع پر زیادہ لکھ رہے ہیں۔

نادر: ہماری نوجوان نسل کے بارے میں بہت کچھ لکھا جاسکتا ہے۔ اس موضوع پر بہت کم لوگوں نے قلم اٹھایا ہے۔

سیما: آج کل کا بڑا مسئلہ کیا ہے؟

نادر: ہماری نوجوان نسل دو تہذیبوں کے درمیان پس رہی ہے۔ انہیں گھر کے اور باہر کے ماحول میں زمین آسمان کا فرق نظر آتا ہے۔ لندن کے بعض علاقوں میں یہ مسئلہ اور بھی بڑھ گیا ہے۔ زیادہ تر والدین ان پڑھ ہونے کی وجہ سے اپنے بچوں پر بلاوجہ ہی سختی کرتے ہیں اور اس طرح والدین اور بچوں کے درمیان تعلقات بگڑ جاتے ہیں۔ آپ نے میرے پچھلے کالم میں 'ہمارے نوجوان اور بیروزگاری' پر تفصیلی رپورٹ پڑھی ہو گی۔

سیما: جی ہاں پڑھی ہے۔ اس مسئلے پر کیسے قابو پایا جاسکتا ہے؟

نادر: سب سے پہلے تو والدین کو اپنی سوچ میں وسعت پیدا کرنی ہو گی۔ بچوں کی تعلیم میں دلچسپی بہت ضروری ہے جیسی وہ اپنے بچوں کا اعتماد حاصل کر سکتے ہیں۔ پھر روزگار کے سلسلے میں انہیں گھر سے دور یا باہر رہنے کی اجازت دے کر وہ نئی نسل میں خود اعتمادی کی نئی روح پھونک سکتے ہیں۔

سیما: نئی نسل کو آپ کیا پیغام دینا چاہینگے؟

نادر: انہیں اپنی راہ خود ہموار کرنی ہو گی۔ تہذیبوں کا ٹکراؤ تو رہے گا۔ لیکن سوچنے والی بات یہ ہے کہ جب یہاں کے مقامی لوگ مختلف زبانوں اور ثقافتوں کو برداشت کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں تو ہماری نئی نسل دیار غیر میں صبر و ضبط کا مظاہرہ کیوں نہیں کر سکتی۔

words: 222

Source: own creation

GTA 1 : youth culture (family)